18فروری2022ء

اسٹیٹ بینک کی طرف سے پاک جرمن سفارتی تعلقات کی 70ویں سالگرہ پر یادگاری سکے کا اجرا

پاک جرمن سفارتی تعلقات کے قیام کی 70ویں سالگرہ کے موقع پر 70روپے مالیت کے خصوصی یادگاری سکے کے اجرا کی تقریب کا اہتمام بینک دولت پاکستان کے اسلام آباد دفتر میں کیا گیا۔ یاد رہے کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان سفارتی تعلقات کا آغاز 15اکتوبر 1951ء کو ہوا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی پاکستان کے سیکریٹری خارجہ جناب سہیل محمود تھے،اور جرمنی کے سفیر برنارڈ شلگیگ ہیک مہمانِ اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔ تقریب کی میز بانی کے فرائض اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے انجام دیے۔

ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے اپنے خطاب میں سیکریٹری خارجہ سہیل محمود اور جرمن سفیر برنارڈ شلگیگ ہیک کا خیر مقدم کیا اور دونوں ملکوں کے طویل دوستانہ تعلقات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے اس امر پر روشنی ڈالی کہ مضبوط مالی اور بینکاری روابط کے باعث باہمی تجارت، ترسیلاتِ زر اور سرمایہ کاری میں مدد ملی۔ ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے پاکستان اور جرمنی کے مرکزی بینکوں کے مابین مثالی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ڈوئچے بنڈس بینک کے زیرِ اہتمام تربیت اور ترقی کے پروگراموں سے بہت فائدہ اٹھایا۔ ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے اپنے خطاب میں پاکستان میں جذام کے مرض کے خلاف جرمن نژاد پاکستانی راہبہ رتھ فاؤ کو بھی ان کی مخلصانہ اور ان تھک محنت پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پاکستان نے ان کی خدمات پر 2018ء میں ان کے اعزاز میں ایک یادگاری سکّہ بھی جاری کیا تھا۔

جرمن سفیر عزت مآب برنارڈ شلگیگ ہیک نے تقریب کے انعقاد پر حکومتِ پاکستان اور اسٹیٹ بینک کو سراہا۔ سکے کے ڈیزائن کی خصوصیات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے اس پر کندہ عمارتوں، برینڈن برگ گیٹ اور مینار پاکستان، کی تاریخی اہمیت کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے مابین ترقی کے شعبے میں تعاون کی ایک طویل تاریخ ہے، جس کی عکاسی جرمنی کے نائب وزیر برائے ترقی کے جاری دورے سے ہوتی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین اعلیٰ سطح کے قریبی تعلقات کو بھی اجاگر کیا، جو وزیر اعظم پاکستان کے دورۂ جرمنی اور جرمن وزیر خارجہ کے آئندہ دنوں میں طے شدہ دورۂ پاکستان سے ظاہر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مالیات، ثقافت اور تعلیم کے شعبوں میں مضبوط تعلقات ہیں۔ جرمن سفیر نے جرمنی میں پاکستانی برادری کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ وہ جرمنی کی سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

سیکریٹری خارجہ سہیل محمود نے اپنے خطاب میں پاکستان اور جرمنی کے کئی عشروں پر محیط مستحکم تعلقات پر گفتگو کی۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی، ماحولیات، تعلیم، سائنس اور ٹیکنالوجی اور دفاع و سلامتی کے متنوع شعبوں پاک جرمن تعاون پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے جرمن اداروں کی پاکستان میں سرمایہ کاری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یورپی یونین کے ممالک میں جرمنی پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ انسانی سطح پر انہوں نے علّامہ اقبال کے فکری ارتقا میں جرمنی کے غالب اثرات پر بھی روشنی ڈالی۔

یادگاری سکے کا قُطر 30 ملی میٹر، وزن 13 گرام اور کنارے دندانے دار ہیں۔ اس کے دھاتی اجزا تانبا اور نکل ہیں جس میں تانبا 75 فیصد اور نکل 25 فیصد ہے۔ سکے کی مکمل تفصیلات ذیل میں درج ہیں، اور انہیں اسٹیٹ بینک کے یوٹیوب چینل پر دستیاب وڈیو میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

<table>
<tr>
<td>
</td>
<td>سامنے والا رخ:
سکے کے سامنے والے رخ کے مرکز میں مینار پاکستان بنایا گیا ہے، جس کے پس منظر میں بڑھتا ہوا ہلالی چاند اور پانچ کونوں والا ابھرتا ہوا ستارہ جس کا رخ شمال مغرب کی سمت ہے۔ چاند تارے کے اوپر، سکے کے کنارے پر، نیم دائرے میں اردو الفاظ ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' کندہ ہیں، جبکہ چاند تارے کے نیچے اور گندم کی دو بالیوں کے اوپر جن کا رُخ بالائی طرف ہے سالِ اجرا 2021ء تحریر ہے۔ دائیں جانب سکے کی مالیت ہندسوں میں ''70'' اور بائیں جانب ''روپیہ'' انگریزی میں کندہ ہے۔</td>
</tr>
<tr>
<td>
</td>
<td>سکے کی پشت:
سکے کی پشت پر جرمنی کے شہر برلن میں واقع 'برینڈن برگ گیٹ' نامی 18 ویں صدی کی یادگاری علامت کی تصویر کندہ ہے۔ پاکستان اور جرمنی کے سفارتی تعلقات کی '70' ویں سالگرہ کے الفاظ سکے کے کناروں پر کندہ ہیں۔ یادگاری علامت کے نیچے '1951ء تا 2021ء' کندہ ہے جو ستر سال پر محیط سفارتی تعلقات کی عکاسی ہے۔</td>
</tr>
</table>

******